Heart diseases امراضِ قلب

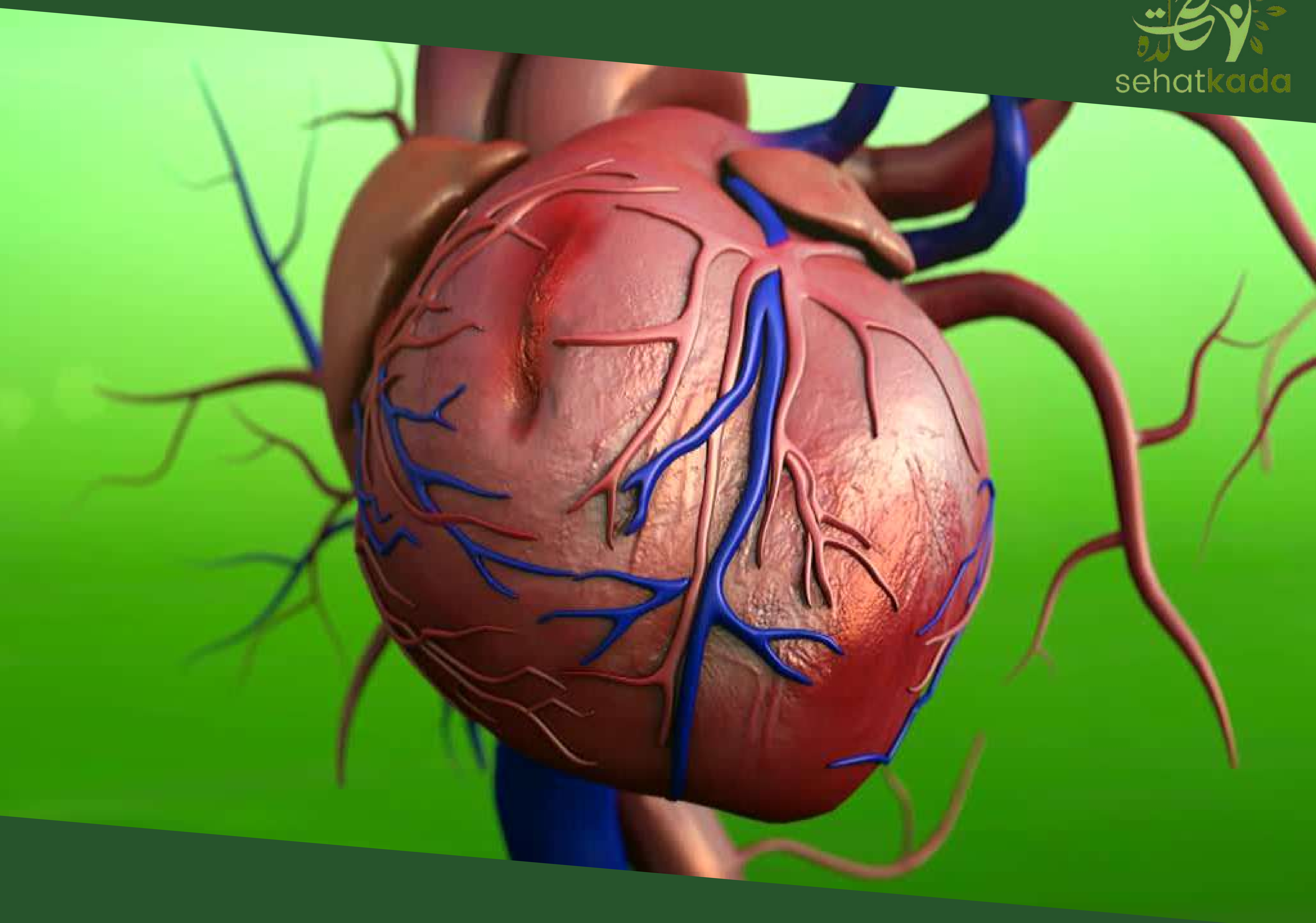

HEART DISEASES:

Types	اقسام
Causes	اسباب
Symptoms	علامات
Treatments	علاج

المعالج حکیم ایم مزمل رفیقی

رابطہ کے لیے لنک پر کلک کریں

HTTPS://WA.ME/+923167576203

www.Sehatkada.com

یہ تحریر ایک تحفہ ہے، خاص کر حکماء حضرات کے لیے۔اس تحریر میں امراضِ قلب کو مکمل تفصیل کے ساتھ بمع نسخہ جات بیان کر دیا گیا ہے۔ان شاء اللہ اس پر عمل کر کے وہ بڑی آسانی سے دل کے امراض کا علاج کرنے میں خود کفیل ہو جائیں گے۔

اس تحریر میں مندرجہ ذیل امراض کے اسباب، علامات، اصولِ علاج اور نسخہ جات جان پائیں گے:

1. اختلاجِ قلب(PSVT)
2. خفقانِ قلب
3. تسکینِ قلب(HEART BLOCK)
4. دردِ دل(ANGINA PECTORIS)
5. دل کے والوز کا تنگ ہو جانا
6. دیگر نسخہ جات و غذائی چارٹ

1.اِختلاجِ قلب(PSVT):

اختلاجِ قلب سے مراد دل کا تیزی سے دھڑکنا ہے۔اسے ایلوپیتھی میں Paroxysmal Supraventricular Tachycardia(PSVT) کہا جاتا ہے۔اس مرض میں دل کی دھڑکن کی رفتار فی منٹ بہت تیز ہو جاتی ہے۔اکثر حالتوں میں یہ دھڑکن دو سو فی منٹ تک پہنچ جاتی ہے۔مریض دل کی دھڑکن گھبراہٹ اور غشی کی شکایت کرتا ہے دل کا یہ دورہ چند منٹوں سے لے کر کئی دنوں تک رہ سکتا ہے۔اختلاجِ قلب دل میں تحریک و تیزی اور دورانِ خون کے بڑھ جانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔اس وقت جسم وخون میں خلطِ سودا، ترشی و تیزابیت کی زیادتی ہوتی ہے۔

اسباب اختلاجِ قلب:

کسی بھی مرض کے تین بنیادی اسباب ہوا کرتے ہیں۔

1.کیفیاتی اسباب:

اختلاجِ قلب کا کیفیاتی سبب خشکی گرمی کی زیادتی ہے کیوں کہ خود دل کا اپنا مزاج خشک گرم ہے۔جو نہی کائنات میں خشکی گرمی بڑھتی ہے تو فورا اس کا اثر قلب و عضلات پر پڑتا ہے جس سے اس کے افعال تیز ہو کر رفتارِ قلب بڑھ جانے کا سبب بنتی ہے۔

2.نفسیاتی اسباب:

لذت و مسرت کے جذبات کی زیادتی اور ذہنی پریشانی اس کے نفسیاتی اسباب ہیں۔

3. مادی اسباب:

اختلاجِ قلب کے مادی اسباب میں خلطِ سودا کی زیادتی ہے جو کہ خشک سرد وخشک گرم اشیاء وادویہ واغذیہ جن میں شراب نوشی، تمباکو، چرس، بھنگ، ترش اشیاء اور چائے وغیرہ کا کثرت سے استعمال ہے۔ خون میں تیزابیت بڑھ کر خون کو گاڑھا کردیتی ہے۔ جس وجہ سے خون شریانوں میں باآسانی گردش نہیں کرسکتا جس سے بعض اوقات دل میں درد بھی ہونے لگتا ہے۔

اختلاجِ قلب کی علامات:

۱۔ پیٹ میں گیس وریاح کی زیادتی۔

۲۔ شدید بے چینی محسوس کرنا۔

۳۔ اگر گیس خارج نہ ہو تو مقام قلب اور بائیں کندھے کے نیچے سرسراہٹ محسوس کرنا۔

۴۔ بعض اوقات دل یکدم زور زور سے دھڑکنے لگتا ہے۔

۵۔ حرکتی اعضاء خاص کر دل، پھیپھڑے اور معدہ کی حرکات تیز ہوجاتی ہیں۔

۶۔ نبض کی رفتار ۱۵۰ تا ۲۰۰ تک ہوجاتی ہے۔

۷۔ دورانِ خون کی تیزی سے چہرہ سرخ اور جسم پسینہ سے شرابور ہوجاتا ہے۔

اصولِ علاج:

ترشی و تیزابیت کی حامل اغذیہ وادویہ فوراً روک دی جائیں اور غدی عضلاتی و غدی اعصابی ادویہ و اغذیہ دی جائیں۔

بیرونی طور پر استعمال کے لیے:

ھوالشافی:

۱۔ آبِ عشر ۵ تولہ
۲۔ کافور ۳ماشہ
۳۔ روغنِ تارپین ا تولہ
۴۔ روغنِ ارنڈ ۵ تولہ

ترکیب تیاری:

اول روغن ارنڈ اور آب عشر کو آگ پر پکائیں جب پانی جل جائے تو پن لیں پھر کافور کو تارپین میں حل کر کے روغن ارنڈ میں ملا دیں۔ بس تیار ہے۔

طریقہ استعمال:

مقام درد اور سینہ پر روغن کو نیم گرم کر کے مالش کریں۔

نوٹ:

اندرونی طور پر استعمال کے لیے مقدار خوراک 3 تا 4 قطرہ دن میں تین بار۔

اختلاجِ قلب اندرونی طور پر استعمال کے لیے:

ھوالشافی:

۱۔ سہاگہ

۲۔ نوشادر

۳۔ الائچی کلاں

۴۔ کمون

۵۔ گل سرخ

ہر ایک ہموزن۔

ترکیب تیاری:

تمام اجزاء باریک پیس لیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک:

دو دو ماشہ دن میں چار بار۔ اگر قبض ہو تو ساتھ گلقند کا استعمال بھی لازمی کریں۔

2. خفقانِ قلب:

یعنی دل کا آہستہ آہستہ دھڑکنا۔خفقانِ قلب دل میں تحلیل اور دورانِ خون کی کمی سے پیدا ہوتا ہے۔اس وقت جسم و خون میں خلطِ صفراء کی زیادتی ہوتی ہے اور دورانِ خون جگر کی طرف بڑھ چکا ہوتا ہے۔

اسباب خفقانِ قلب:

کسی بھی مرض کے تین بنیادی اسباب ہوا کرتے ہیں۔

1۔کیفیاتی اسباب:

خفقانِ قلب کا کیفیاتی سبب گرمی خشکی کی زیادتی ہے جس سے جگر و غدد کے افعال تیز ہو جاتے ہیں اور دوران خون جگر کی طرف زیادہ ہوتا ہے۔جس کی وجہ سے قلب کی رفتار خفیف ہو جاتی ہے اور حرارت و صفراء کی زیادتی سے دل گھبراتا ہے۔جو نہی کائنات میں گرمی خشکی بڑھتی ہے تو فوراً اس کا اثر جگر و غدد پر پڑتا ہے جس سے اس کے افعال تیز ہو کر خفقانِ قلب کا سبب بنتا ہے۔

2. نفسیاتی اسباب:

اختلاجِ قلب غصہ و غصہ کے جذبات کی زیادتی سے ہوا کرتا ہے۔

3. مادی اسباب:

خفقانِ قلب کے مادی اسباب میں خلطِ صفراء کی زیادتی ہے جو کہ گرم اشیاء، ادویہ و اغذیہ مثلاً اجوائن، نمک، لہسن، پیاز، انڈے، مرچ مصالحہ وغیرہ کا کثرت سے استعمال ہے۔ جس سے خون میں صفراء اور حچر پر اپن بڑھ جاتا ہے۔

خفقانِ قلب کی علامات:

۱۔ بے حد گھبراہٹ اور بے چینی ہوتی ہے۔
۲۔ مریض کا دل بوجہ تحلیل پھیل کر حجم میں بڑھ جاتا ہے۔
۳۔ دل کی رفتار سست ہوجاتی ہے۔
۴۔ چہرہ کا رنگ زرد پڑ جاتا ہے۔
۵۔ پیشاب زردی مائل اور جلن سے آتا ہے۔
۶۔ نبض کی رفتار ۶۰ تا ۷۰ تک ہوجاتی ہے۔
۷۔ مریض کو چلنے پر دم چڑھ جاتا ہے۔
۸۔ شدید حالتوں میں چہرہ اور ہاتھوں پر اماس و سوجن آجاتی ہے۔
۹۔ بعض اوقات غشی کا دورہ بھی ہوجاتا ہے۔

CLICK FOR WHATSAPP
HTTPS://WA.ME/+923167576203
Www.Sehatkada.com

اصولِ علاج:

صفراء کی حامل اغذیہ وادویہ فورا روک دی جائیں اور اعصابی محرکات ادویہ و اغذیہ دی جائیں۔

قانون مفرد اعضاء کے اعصابی غدی و اعصابی عضلاتی نسخہ جات کا حسبِ ضرورت استعمال بے خطا علاج ہے۔

خمیرہ گاؤزبان اور جوارش شاہی بھی بہترین ادویہ ہیں۔

صحت کدہ
پرہیز علاج سے بہتر ہے
sehatkada
حکیم مزمل رفیقی
ایم ایس سی
ماہر علاج بالغذاء
فاضل طب والجراحت
ماہر قانون مفرد اعضاء
+92 316 757 6203
sehatkada@gmail.com
چنیوٹ، فیصل آباد روڈ، رجوعہ سادات، فاطمہ کالونی گلی نمبر 4

جوارشِ شاہی کا نسخہ

ھوالشافی:

۱۔ مربہ سیب	۵ تولہ
۲۔ مربہ گاجر	۵ تولہ
۳۔ مربہ آملہ	۱۰ تولہ
۴۔ زرشک شیریں	۵ تولہ
۵۔ الائچی	۲ تولہ
۶۔ کشنیز	۵ تولہ

ترکیب تیاری:

مربہ جات کو صاف کر کے کوٹ کر دوسری دوائیں پیس کر اس میں ملادیں۔ بس تیار ہے۔

مقدارِ خوراک:

۱ تا ۲ تولہ ہمراہ عرق گلاب یا آبِ تازہ۔

sehatkada

CLICK FOR WHATSAPP
HTTPS://WA.ME/+923167576203
Www.Sehatkada.com

خمیرہ گاؤزبان کا نسخہ

ھوالشافی:

۱۔ گاؤزبان	۶ تولہ
۲۔ ابریشم	۶ تولہ
۳۔ کشنیز	۵ تولہ
۴۔ صندل	۶ تولہ
۵۔ گل سرخ	۵ تولہ
۶۔ الائچی خورد	۲ تولہ
۷۔ چینی	ڈیڑھ کلو

ترکیب تیاری:

معروف طریقہ سے خمیرہ تیار کریں

مقدارِ خوراک:

نوماشہ تا ا تولہ ہمراہ عرق سونف یا عرق گلاب دن میں تین بار۔

3. تسکینِ قلب (Heart block)

یعنی دل کی حرکات کا اِنتہائی سُست ہو جانا۔ تسکینِ قلب کی صورت میں دورانِ خون دماغ کی طرف بڑھ جانے کی وجہ سے دل کی طرف خون کی انتہائی کمی ہو جاتی ہے جس کے باعث دل کی حرکات انتہائی سست ہو جاتی ہیں۔ اس وقت جسم و خون میں خلطِ بلغم و رطوبت کی زیادتی ہوتی ہے۔ طب میں ایسی حالت کو تسکین قلب اور ایلوپیتھی میں ہارٹ بلاک کہا جاتا ہے۔

اسباب تسکینِ قلب:

1۔ کیفیاتی اسباب:

تسکینِ قلب کے کیفیاتی اسباب تری سردی ہیں۔ جب کائنات میں تری سردی کے اثرات بڑھ جائیں تو اعصاب و دماغ کے افعال میں تحریک و تیزی آجاتی ہے۔ جس سے دورانِ خون اعصاب و دماغ کی طرف زیادہ ہو جاتا ہے اور قلب میں خون کی انتہائی کمی ہو جاتی ہے۔ جس کے نتیجہ میں دل خون کی کمی کے باعث رُکنے لگتا ہے۔

2۔ نفسیاتی اسباب:

تسکینِ قلب کی صورت، ندامت و خوف کے جذبات کی زیادتی سے ظاہر ہوا کرتی ہے۔ بعض اوقات دل میں خوف کی شدت سے موت بھی واقع ہو جایا کرتی ہے۔

3۔مادی اسباب:
تسکینِ قلب کے مادی اسباب میں خلطِ بلغم اور تر گرم سے تر سرد ادویہ واغذیہ شامل ہیں۔جو خون میں بلغم و کھاری پن کو بڑھا دیتی ہیں جس کی وجہ سے خون قلب کی بجائے دماغ و اعصاب کی طرف زیادہ ہو جاتا ہے۔

تسکینِ قلب کی علامات:

۱۔رفتار قلب اتنی سست ہو جاتی ہے کہ دل رکتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔
۲۔مریض کا دل کثرت رطوبات اور تسکین کی وجہ سے پھول جاتا ہے۔
۳۔نبض ٹھہر کر چلنے لگتی ہے بعض مریضوں میں رفتارِ نبض ۲۵ تا ۳۰ تک ہوتی ہے۔
۴۔چہرہ کی رنگت پھیکی پڑ جاتی ہے۔
۵۔دل ڈوبتا ہے بعض دفعہ مریض گر پڑتا ہے اور بعض اوقات بے ہوش بھی ہو جاتا ہے۔
۶۔بد ہضمی کی وجہ سے بھس ڈکار آتے ہیں۔
۷۔رفتارِ تنفس کم ہو جاتی ہے۔
۸۔ذرا سا چلنے سے دم چڑھ جاتا ہے۔
۹۔پیشاب کی رنگت سفید نیلگوں ہوتی ہے۔
۱۰۔مریض کو اکثر زکام کی شکایت رہتی ہے۔

اصولِ علاج:

چوں کہ تسکین قلب دماغ و اعصاب کی تحریک سے ہوتا ہے لہٰذا بلغم کی حامل اغذیہ و ادویہ فوراً روک دی جائیں۔ علاج کے لیے محرکات قلب و عضلات ادویہ و اغذیہ کھلائیں۔ علاج کے دوران اسباب بادیہ (کیفیات و نفسیات) کو بھی مد نظر رکھیں۔

تسکین قلب کے لیے قانون مفرد اعضاء کے عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی نسخہ جات کا حسبِ ضرورت استعمال بے خطا علاج ہے۔

اکسیر قلب منگوانے کے لے اوپر نمبر پر 👆 کلک کریں

مندرجہ ذیل نسخہ جات بھی اس مرض کے لیے شافی علاج ہیں

جوارش تمر ہندی کا نسخہ

ھوالشافی:

۱۔ املی	۲۰ تولہ	۶۔ زرشک	۱۰ تولہ
۲۔ آلو بخارا	۲۰ تولہ	۷۔ منقیٰ	۱۰ تولہ
۳۔ پودینہ	۲۰ تولہ	۸۔ آملہ	۵ تولہ
۴۔ سنڈھ	۵ تولہ	۹۔ ست لیموں	۵ تولہ
۵۔ انار دانہ	۱۰ تولہ	۱۰۔ چینی	۳ کلو

ترکیب تیاری:

املی اور آلو بخارا پانی میں بھگو دیں دوسرے دن خوب ملیں اور چھاننی سے چھان لیں۔ زلال میں چینی شامل کر کے گاڑھا قوام تیار کر لیں۔ پھر منقیٰ اور زرشک کوٹ کر شامل کر لیں۔ باقی ادویہ کو باریک پیس کر سفوف تیار کر کے وہ بھی ملا دیں۔ بس بہترین جوارش املی تیار ہے۔

مقدارِ خوراک:

۶ ماشہ تا ۱ تولہ دن میں تین تا چار بار چاٹیں۔

جوارش تمر ہندی افعال واثرات:

۱۔بے حد مقوی و محرکِ قلب ہے ایک ہی خوراک سے ٹھہرتا ہوا دل دوبارہ تحریک میں آجاتا ہے۔

۲۔ہیضہ جیسی موذی مرض میں جب پیاس کی شدت اور قے کا زور ہو تو اس سے بڑھ کر کوئی اور دوا مفید نہیں ہو سکتی۔

۳۔حاملہ کی قے کے لیے آبِ حیات سے کم نہیں ہے۔

نوٹ:

چٹنی مقویِ قلب و مولد خون اور حبِ صابر دونوں نسخہ جات بھی ضرورت کے پیشِ نظر استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

4.دردِ دل یا انجائنا(Angina pectoris)

طبّی نام وجعُ القلب (دردِ دل) ہے۔ یہ عموماً ٤٠ سے ٥٠ سال کے بعد ہوا کرتا ہے۔ دردِ دل ہونے سے پہلے مریض ہشاش بشاش ہوتا ہے اور کسی قسم کی کوئی تکلیف محسوس نہیں کرتا۔ حسب معمول کام کے دوران اچانک دل میں جھٹکا سا محسوس کرتا ہے اور شدید درد ہونے لگتا ہے۔ دردِ دل کے بعد جب دورے بار بار ہونے لگتے ہیں تو درد پیدا ہونے سے پہلے بے چینی اور گھبراہٹ اور دل کے مقام پر بوجھ سا محسوس ہوتا ہے۔ پھر اچانک درد کی ٹھیس شروع ہو جاتی ہیں جو بائیں کندھے اور بائیں بازو میں جاتی ہیں۔ سخت دَم کشی ہوتی ہے مریض موت کو سامنے دیکھتا ہے۔ درد سے مریض کی رنگت فق ہو جاتی ہے۔ پورا جسم پسینہ سے شرابور ہو جاتا ہے۔ کبھی ابکائیاں آنے لگتی ہیں شاذ و نادر قے بھی آ جاتی ہے۔

اسباب دردِ دل:

1. مادی اسباب:

مادی اسباب میں سودا (تُرشی و تیزابیت) کی حامل اغذیہ وادویہ کا کثرتِ استعمال ہے۔

دردِ دل ہمیشہ ایسے اشخاص کو ہوتا ہے جن کے خون و جسم میں سوداویت و تیزابیت بڑھ چکی ہو۔

شریانیں خشکی کی زیادتی سے سکڑ رہی ہوتی ہیں۔ قلبی شریانیں اچانک سکڑ جانے سے دردِ دل پیدا ہوا کرتا ہے۔

2. نفسیاتی اسباب

لذت و مسرت کے جذبات خاص کر جنسی جذبات کی زیادتی جو کہ قلب و عضلات کے ذاتی جذبات ہیں۔اس لیے اگر یہ جذبات شدید ہوں تو دل اچانک سکڑ جاتا ہے اور درد ہونے لگتا ہے۔

3. کیفیاتی اسباب

کیفیاتی اسباب میں خشک، سرد ماحول میں زیادہ رہنا ہے۔

اصولِ علاج:

دردِ دل کے مریض میں ادویہ واغذیہ کے ذریعہ سے حتیٰ الامکان حرارت کی پیدائش بڑھانی چاہیے۔مفرادت میں اجوائن، پودینہ، نوشادر، سنڈھ، سونف، زیرہ، مرچ سیاہ، گندھک آملہ سار اور دیگر اس قبیل کی چیزیں استعمال کی جائیں۔

مندرجہ ذیل نسخہ جات بھی آبِ حیات سے کم نہیں

CLICK FOR WHATSAPP
HTTPS://WA.ME/+923167576203
Www.Sehatkada.com

دردِدل،انجائنا کے لیے نسخہ جات

ھوالشافی:

- ۱۔ اجوائن دیسی ۵ تولہ
- ۲۔ لہسن ۵ تولہ
- ۳۔ آب لہسن ۱۵ تولہ
- ۴۔ زعفران ۱ تولہ

ترکیب تیاری:

سب اجزاء کو باریک پیس کر آب لہسن میں اچھی طرح کھرل کر کے حب بقدر نخود بنالیں۔

مقدارِ خوراک:

1 تا 2 گولی دن میں چار بار ہمراہ نیم گرم پانی۔

ھوالشافی:

- ۱۔ زنجبیل ۵ تولہ
- ۲۔ نوشادر ٹھیکری ۳ تولہ
- ۳۔ فلفل سیاہ ۱ تولہ
- ۴۔ ریوند عصارہ ۱ تولہ

ترکیب تیاری:

تمام اجزاء انتہائی باریک پیس کر محفوظ کرلیں

مقدارِ خوراک:

۴ رتی تا ۱ ماشہ دن میں چار بار ہمراہ قہوہ اجوائین، پودینہ، تیزپات، زعفران یا عرق اجوائن۔

تصلبِ شرائین Arteriosclerosis

تصلب شرائین یا آرٹیرو سکلروسیس سے مراد شریانوں (arteries) کا سخت ہو جانا، تنگ ہو جانا یا سکڑ جانا ہے۔ یہ مرض امراضِ قلب میں سب سے خطرناک اور فوری جان لیوا مرض ہے۔ طِبی محققین نے اس صدی کا سب سے بڑا مرض تصلبِ شائین کو قرار دیا ہے۔

تصلب شرائین کی وجوہات:

۱۔ جسمانی مشقت کی کمی اور پرُخوری (زیادہ کھانا) کا غلبہ۔ یہی وجہ ہے امراء اور سَہل پسند افراد اس مرض کا زیادہ شکار ہیں۔

۲۔ عام طور پر چالیس سال کی عمر میں یہ مرض ظہور پذیر ہوتا ہے کیوں کہ عمر گزرنے کے ساتھ شریانوں کے اندر تیزابی مادے جمع ہو کر شریانوں کی سختی کا باعث بنتے ہیں۔

۳۔ سرد خشک ماحول میں زیادہ رہنا۔

۴۔ سرد خشک ادویہ و اغذیہ کا کثرت سے استعمال۔

۵۔ ترش و تیزابی اغذیہ و ادویہ کا زیادہ استعمال۔

۶۔ لذت و مسرت کے جذبات خاص کر جنسی جذبات سے مغلوب رہنا۔

۷۔ سوداوی رطوبات کا کولیسٹرول کی صورت میں شریانوں کے اندر جم جانا۔

۹۔ خون کا گاڑھا ہو جانا۔

اصولِ علاج:

اس مرض میں قلب و عضلات کے فعل میں تیزی کی وجہ سے شریانیں بھی سکڑ جاتی ہیں اور دوسری طرف جگر و غدد میں تسکین ہو جاتی ہے۔ لہٰذا جگر و غدد کے فعل میں تیزی پیدا کرنا اس کا اصولی علاج ہے کیوں کہ اس سے شریانیں تحلیل کی وجہ سے پھیلنا شروع ہو جاتی ہیں۔ قانون مفرد اعضاء کے حاملین عضلات کی مشینی تحریک سے اس کا علاج کریں۔

ھوالشافی:

۱۔ سنڈھ	5 تولہ
۲۔ اجوائین دیسی	5 تولہ
۳۔ فِلفِل سیاہ	5 تولہ
۴۔ مَصطگی رومی	5 تولہ
۵۔ عقرقرحا	5 تولہ
۶۔ زیرہ سفید	5 تولہ
۷۔ پودینہ خشک	5 تولہ
۸۔ زعفران	18 گرام
۹۔ شھد	سہ چند ادویہ

ترکیب تیاری:

زعفران کے علاوہ تمام اجزاء کو باریک پیس کر شھد میں ملالیں۔
آخر میں زعفران باریک کرُکے مرکب میں اچھی طرح ملالیں۔

طریقہ استعمال:

5 ماشہ ہمراہ قہوہ اجوائین پودینہ اور ادرک دن میں تین بار۔

اغذیہ:

عضلاتی غدی تا غدی اعصابی استعمال کریں۔

دل کے والو کا تنگ ہونا کے اسباب و علامات اور اصولِ علاج
Heart Valvular Treatment

دراصل یہ مرض دل کے والو کہ جنہیں طبّی زبان میں دل کی کیواڑیاں کہتے ہیں کے تنگ ہونے کا مرض نہیں ہوتا بلکہ یہ مرض شدید خشکی اور سردی کی تحریک سے شریانوں کے ڈایا میٹر کے تنگ ہونے کا مرض ہے۔ یہ کائنات کا اصول ہے کہ سردی سے چیزیں سکڑ جاتی ہیں۔ سودا کی خشکی سردی جب دل کی شریانوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ تو یہ شریانیں اس خشکی سردی کی وجہ سے جسمانی طور پر تنگ ہو جاتی ہیں لہٰذا یہ شریانیں جسمانی طور پر اتنی سکڑ جاتی ہیں اور ان کا ڈایا میٹر اتنا تنگ ہو جاتا ہے کہ اس کے اوپر جڑے ہوئے والو (کیواڑ یاں) ان شریانوں کے سوراخوں پر پورے طور پر فٹ ہو کر نہیں آتے اس لئے کیواڑیاں نہ تو دل کے اندر آنیوالے خون کو پورے طور پر باہر جانے سے روکتی ہیں اور نہ ہی باہر جانے والے خون کو اندر آنے سے روکتی ہیں۔ اور اسی طرح پھیپھڑے کی طرف خون دھکیلنے والے والو پورے طور پر خون کو پھیپھڑوں میں نہیں آنے دیتے۔ اسی طرح شریانی اور وریدی نظام کی کیواڑیاں بڑی ہونے کی وجہ سے شریانوں اور وریدوں کے منہ پر والو کی طرح خون کو نہ تو باہر کی طرف روکنے میں مدد کرتی ہیں اور نہ ہی یہ کیواڑیاں خون کو اندر آنے سے روکتی ہیں۔ ان وجوہات کی بنا پر خون (ان کے نہ روکنے کی وجہ سے) اندر اور باہر کی طرف آتا جاتا رہتا ہے۔

CLICK FOR WHATSAPP
HTTPS://WA.ME/+923167576203
Www.Sehatkada.com

اصولِ علاج علاج:

ضرورت کے تحت عضلاتی غدی تا غدی عضلاتی ادویہ واغذیہ اس مرض کا شافی علاج ہے۔

زعفران اس مرض کے لیے بے مثل دوا ہے

CLICK FOR WHATSAPP
HTTPS://WA.ME/+923167576203
Www.Sehatkada.com

دل کے وال کھولنے کے لیے بے مثال نسخہ

افعال واثرات:

1. بند وال کھولنے کے لیے۔
2. درد دل کے لیے۔
3. مزاج میں گرم تر ہے۔

ھوالشافی:

- 1. ہڑتال ورقیہ ا تولہ
- 2. نوشادر ا تولہ
- 3. فلفل سیاہ ۲ تولہ
- 4. زنجبیل ۳ تولہ
- 5. شیر عشر ۵ تولہ

ترکیب تیاری:

ہڑتال ورقیہ کا سفوف بنا کر شیر عشر ڈال کر تر بتر کر لیں۔ جب خشک ہو جائے تو باقی تمام ادویہ کو پیس کر اس کے ساتھ ملا دیں اور اچھی طرح کھرل کریں یہاں تک کہ یک جان ہو جائے۔

طریقہ استعمال:

ایک تا دو رتی ہمراہ آب تازہ دن میں تین بار۔

دل کا حجم میں بڑھ جانا
Cardiomegaly

ٹیسٹوں میں صرف یہ تو آ سکتا ہے کہ دل اپنے سائز میں بڑھ چکا ہے لیکن ٹیسٹ یہ نہیں بتا سکتے کہ دل کا یہ بڑھنا کس وجہ سے ہے کیوں کہ دل دو صورتوں میں بڑھ سکتا ہے

نمبر ایک : پھیل کر دل کا بڑھنا

نمبر دو : پھول کر دل کا بڑھنا

علاج کے لیے یہ کنفرم کرنا ضروری ہے کہ دل پھیل کر بڑا ہے یا پھول کر بڑا ہے۔اور یہ صرف ایک ماہر نباض ہی جان سکتا ہے۔

1۔دل کا پھیل کر بڑھ جانا:

دل، جگر و غدد کی تحریک (غدی یا صفراوی مزاج) اور گرمی کی شدت سے پھیل جاتا ہے۔اس لیے معالج کو چاہیے کہ وہ اعصابی یا بلغمی تحریک بڑھا دے جو نہی رطوبات کی زیادتی ہو گی تو حرارت بجھ جائے گی اور دل اعتدال پر آ جائے گا۔ اعصابی غدی تا اعصابی عضلاتی نسخہ جات دل کے پھیل جانے کے لیے استعمال میں لائیں۔

دل کا پھیل کر بڑھ جانے کے علاج کے نسخہ جات:

ھوالشافی:

- کشنیز ۱۰ تولہ
- زیرہ سفید ۱۰ تولہ
- سونف ۱۰ تولہ
- شیر عُشر ۱ تولہ

ترکیب تیاری:

سب اجزاء کو باریک پیس کر شیر عشر میں تھوڑا تھوڑا کر کے ملا کر اچھی طرح کھرل کر لیں۔

مقدار خوراک:

ایک تا دو رتی دن میں چار بار ہمراہ قہوہ سونف و زیرہ سفید۔

غذائیں:

اعصابی غدی تا اعصابی عضلاتی

sehatkada

2. دل کا پھول کر بڑھ جانا:

دل اعصابی تحریک اور رطوبات کی زیادتی کی بنا پر پھولتا ہے۔ یہ مرض بلغمی یا اعصابی مزاج کا مرض ہے۔ قارورہ کی رنگت سفید ہوتی ہے۔ نبض گہری کلائی کی ہڈی کے پاس اور سست ہوتی ہے۔ جسم کے اعضاء ڈھیلے، سرد اور نرم ہوتے ہیں۔

اصول علاج:

اس مرض میں دل میں تسکین ہوتی ہے۔اور مقام تسکین ہی مقام شفاء ہے۔تسکین کے مقام پر تحریک پیدا کر دینا ہی اصولی علاج ہے۔اس مرض کے علاج کے لیے محرک قلب ادویہ و اغذیہ استعمال کرنا اصولی علاج ہے۔کیوں کہ یہ بلغمی(اعصابی) مزاج کا مرض لہٰذا اس کے علاج کے لیے سوداوی(عضلاتی) ادویہ و اغذیہ استعمال کی جائیں۔ عضلاتی اعصابی تا عضلاتی غدی مرکبات بے حد مفید ہیں۔

CLICK FOR WHATSAPP
HTTPS://WA.ME/+923167576203
Www.Sehatkada.com

دل کا پھول کر بڑھ جانا کے علاج کے نسخہ جات:

ھوالشافی:

- ۱۔ ہیرا کسیس ۱ تولہ
- ۲۔ لونگ ۳ تولہ
- ۳۔ بالچھڑ ۴ تولہ
- ۴۔ مصبر ۳ تولہ

ترکیب تیاری:

سب اجزاء کو باریک پیس کر حب بقدر نخود تیار کرلیں۔

مقدار خوراک:

ایک تا دو گولی دن میں چار بار ہمراہ قہوہ لونگ، دار چینی۔

CLICK FOR WHATSAPP
HTTPS://WA.ME/+923167576203
Www.Sehatkada.com

ھوالشافی:

- ۱۔ رائی ۱۲ تولہ
- ۲۔ سرخ مرچ ۱۲ تولہ
- ۳۔ کشتہ ازراقی ۱ تولہ

ترکیب تیاری:

سب اجزاء کو باریک پیس کر حب بقدر نخود تیار کرلیں۔

مقدار خوراک:

ایک تا دو گولی دن میں تین بار۔ دل پھولنے اور ڈوبنے کی بہترین دوا ہے

کولیسٹرول کی دشمن چٹنی

افعال واثرات:

1. مقوی معدہ واعلیٰ درجہ کی ہاضم ہے۔
2. ریاح معدہ کو دور کرتی ہے۔
3. سودا کو اعتدال پر لاتی ہے۔
4. سینہ کی جلن دور کرتی ہے۔
5. ہائی بلڈ پریشر کی خاص دوا ہے۔
6. سالن میں استعمال سے سالن کے جلد ہضم ہونے میں مدد دیتی ہے۔

ھوالشافی:

- ادرک 20 گرام
- فلفل سیاہ 8 دانہ
- لہسن 8 جوے
- دھنیا 8 گرام
- زیرہ سفید 3 گرام

ترکیب تیاری:

تمام چیزوں کی معروف طریقہ پر چٹنی بنا کر آدھی صبح اور آدھی شام استعمال کریں۔